Lesson 10: An-Nisa (Ayaat 94-104): Day 30 سُوْرَةُ النِّسَاء کی تفسیر

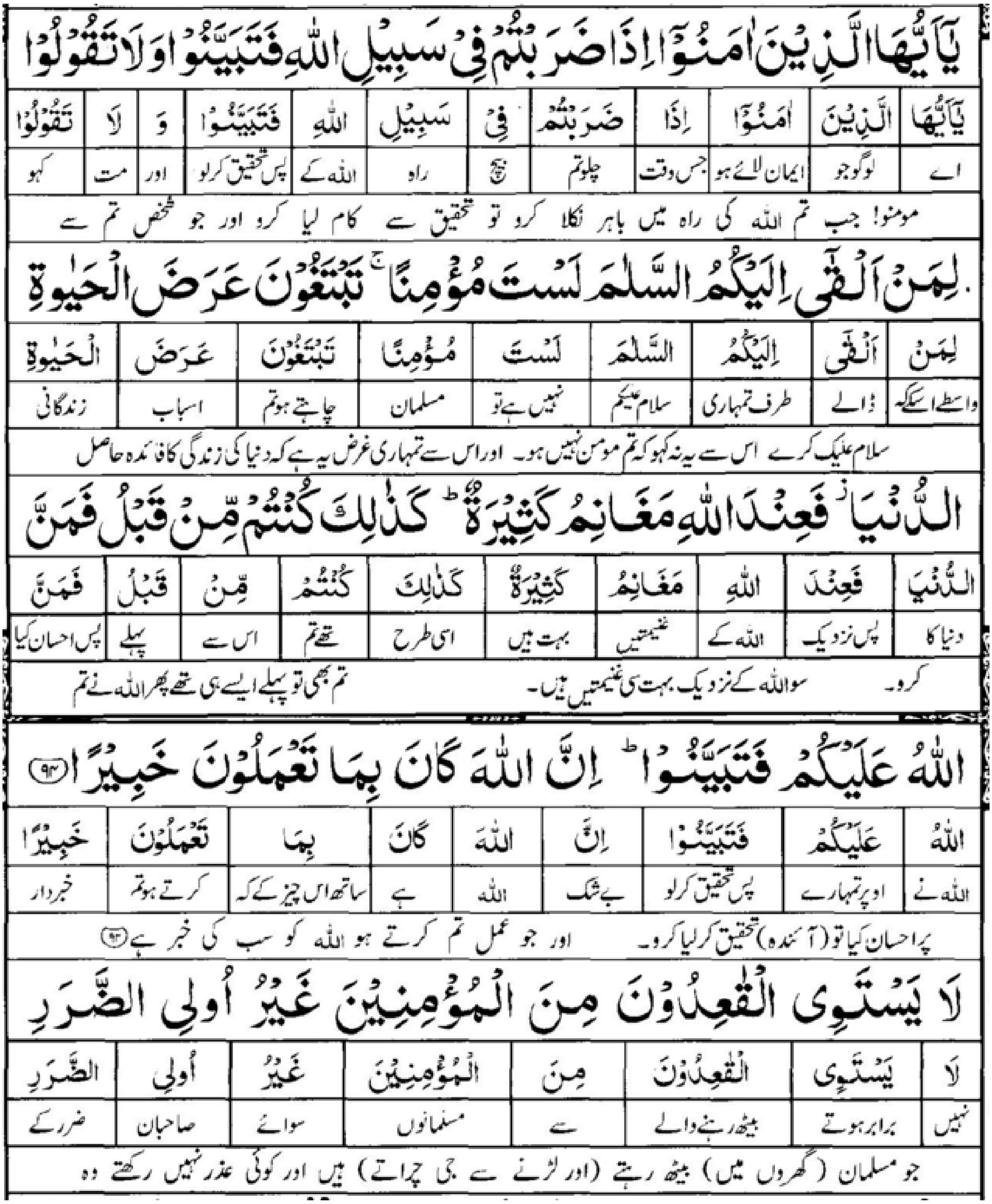

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يَآيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	چلو تم	بیچ	راہ	اللہ کے	پس تحقیق کرلو	اور	مت	کہو

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے

لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
واسطے اسکے	ڈالے	طرف تمہاری	سلام علیکم	نہیں ہے تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی

سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل

الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	پس نزدیک	اللہ کے	غنیمتیں	بہت ہیں	اسی طرح	تھے تم	اس سے	پہلے	پس احسان کیا

کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کرلو	بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	خبردار

پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مسلمانوں	سوائے	صاحبان	ضرر کے

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ

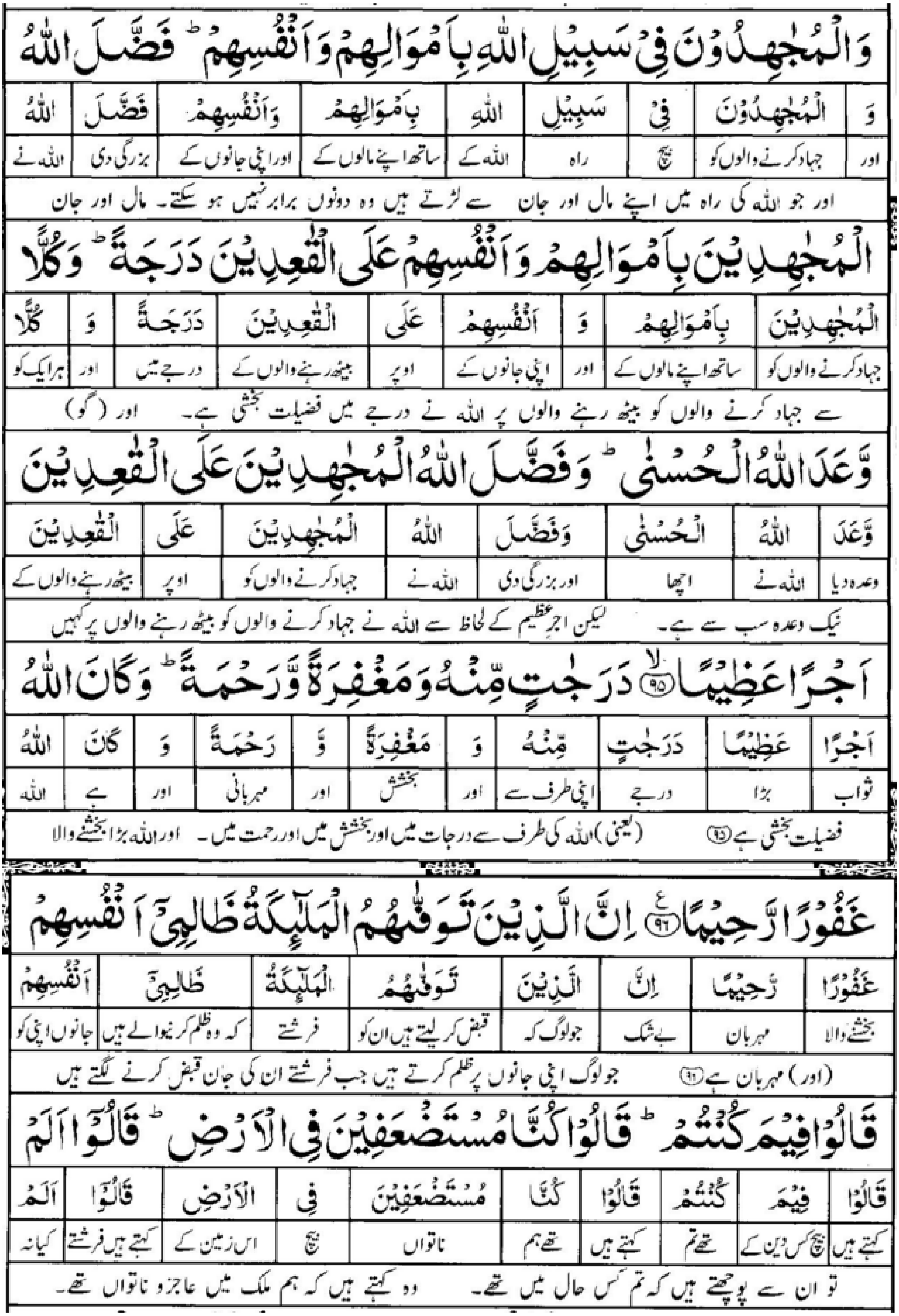

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والوں کو	بیچ	راہ	اللہ کے	ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	بزرگی دی	اللہ نے

اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان

الْمُجٰهِدِیْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا

الْمُجٰهِدِیْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَی	الْقٰعِدِیْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجے میں	اور	ہر ایک کو

سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو)

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰی	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِیْنَ	عَلَی	الْقٰعِدِیْنَ
وعدہ دیا	اللہ نے	اچھا	اور بزرگی دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجرِ عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں

اَجْرًا عَظِیْمًا ۙ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا	عَظِیْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
ثواب	بڑا	درجے	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور	مہربانی	اور	ہے	اللہ

فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ

غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِیْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بے شک	جو لوگ کہ	قبض کر لیتے ہیں ان کو	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنیوالے ہیں	جانوں اپنی کو

(اور) مہربان ہے ﴿۹۶﴾ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ

قَالُوْا	فِیْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِیْنَ	فِی	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
کہتے ہیں	بیچ کس دین کے	تھے تم	کہتے ہیں	تھے ہم	ناتواں	بیچ	اس زمین کے	کہتے ہیں فرشتے	کیا نہ

تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔

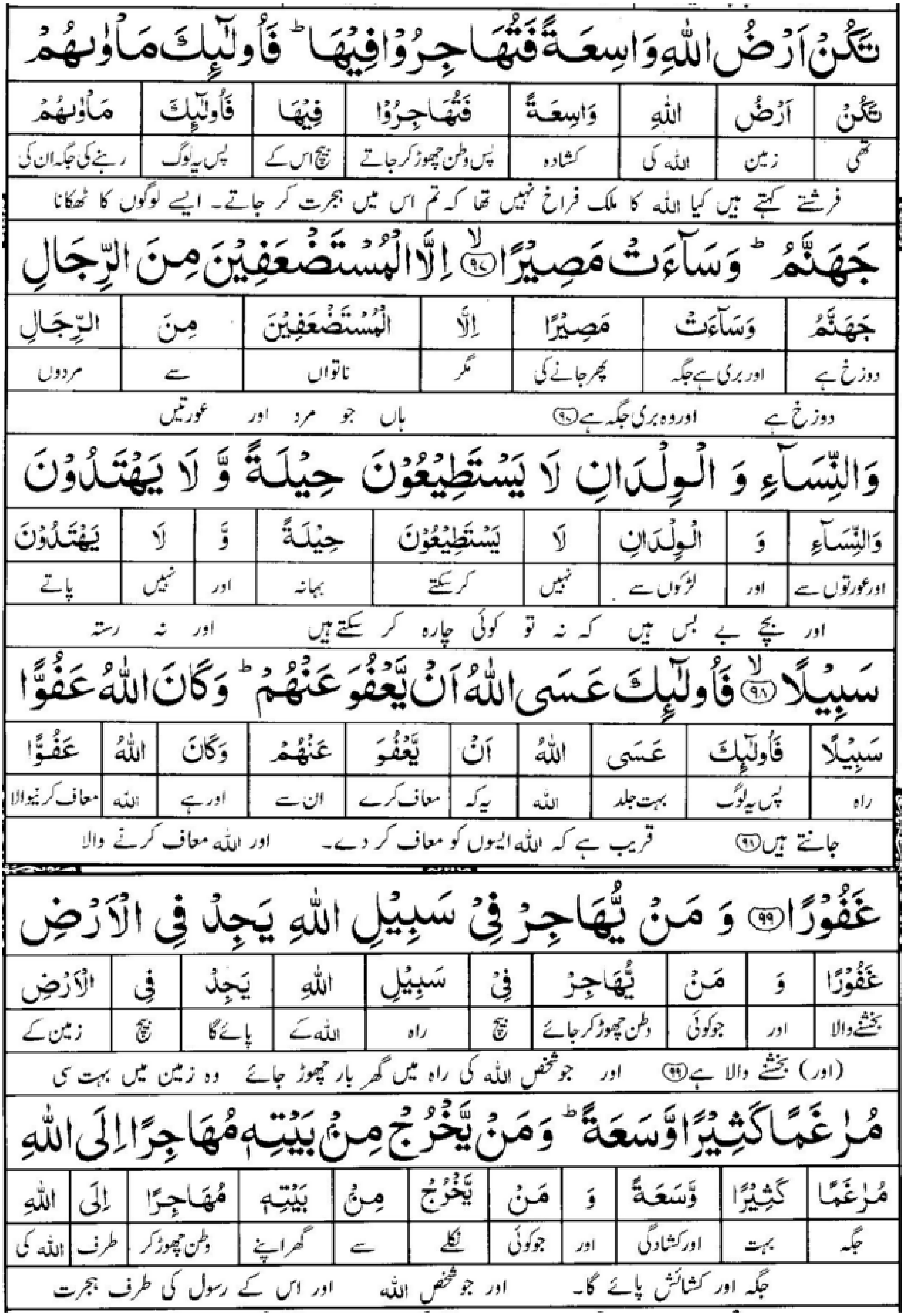

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	پس وطن چھوڑ کر جاتے	بیچ اس کے	پس یہ لوگ	رہنے کی جگہ ان کی

فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا (٩٧) ۙ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ
دوزخ ہے	اور بری ہے جگہ	پھر جانے کی	مگر	ناتواں	سے	مردوں

دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے(٩٧) ہاں جو مرد اور عورتیں

وَالنِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	لڑکوں سے	نہیں	کر سکتے	بہانہ	اور	نہیں	پاتے

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

سَبِيْلًا (٩٨) ۙ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
راہ	پس یہ لوگ	بہت جلد	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان سے	اور ہے	اللہ	معاف کرنیوالا

جانتے ہیں(٩٨) قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا

غَفُوْرًا (٩٩) وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

غَفُوْرًا	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي	الْاَرْضِ
بخشنے والا	اور	جو کوئی	وطن چھوڑ کر جائے	بیچ	راہ	اللہ کے	پائے گا	بیچ	زمین کے

(اور) بخشنے والا ہے(٩٩) اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً	وَ	مَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْۢ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى	اللّٰهِ
جگہ	بہت	اور کشادگی	اور	جو کوئی	نکلے	سے	گھر اپنے	وطن چھوڑ کر	طرف	اللہ کی

جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کے	پھر	پالیوے اس کو	موت	پس تحقیق	پڑا	ثواب اس کا	اوپر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جس وقت	چلو تم	بیچ	زمین کے	پس نہیں	اوپر تمہارے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۰﴾ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
گناہ	یہ کہ	قصر کرو تم	سے	نماز میں	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنہ میں ڈالیں تم کو

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	بے شک	کافر	ہیں	واسطے تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جس وقت	ہووے تو

دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾ اور (اے پیغمبر) جب

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
بیچ ان کے	پس قائم کرے	واسطے ان کے	نماز	پس چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	ساتھ تیرے

تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ
اور چاہئے کہ لے لیں	ہتھیار اپنے	پس جب	سجدہ کر لیں	پس چاہیے کہ ہو جائیں	پیچھے تمہارے

جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں

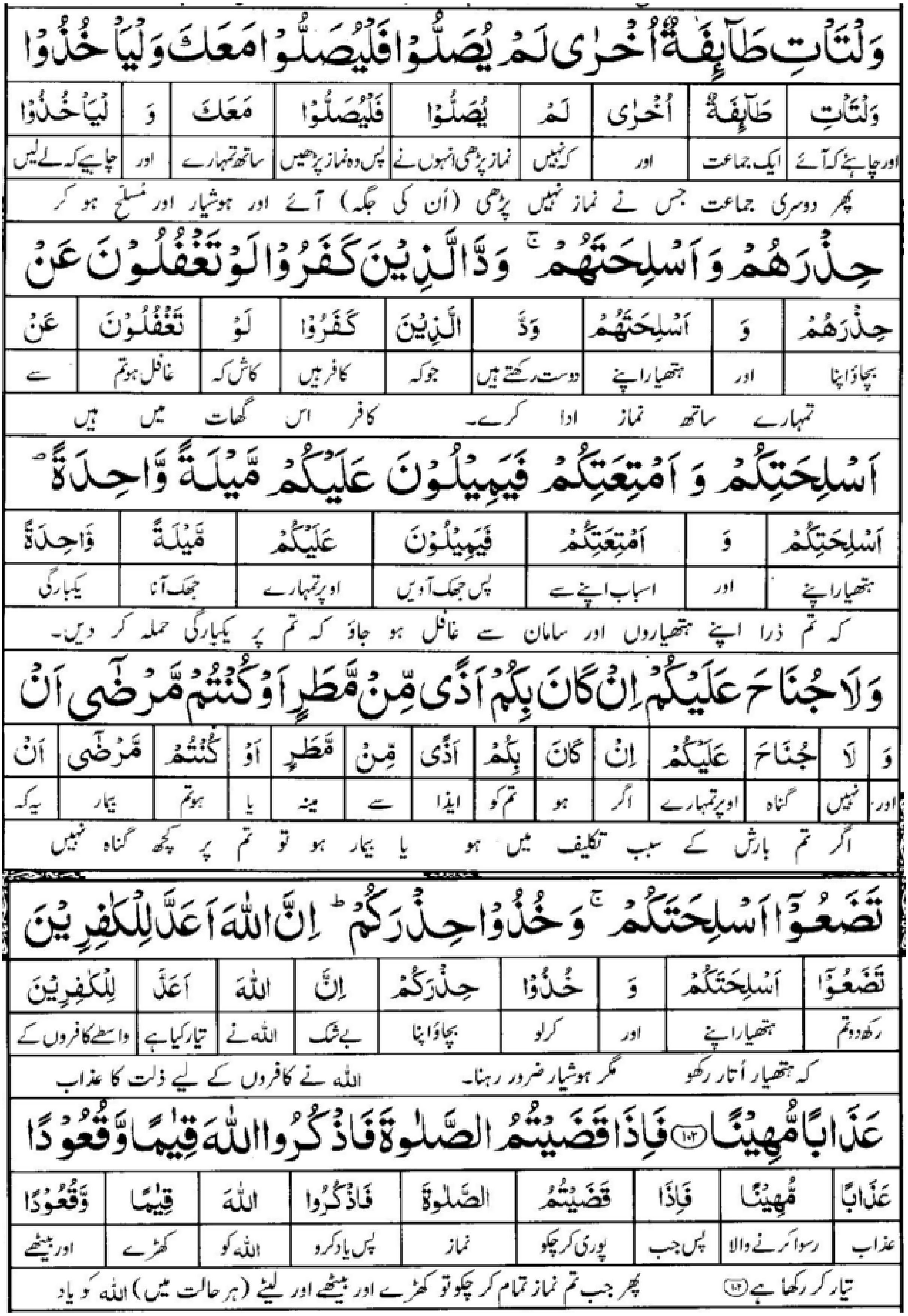

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا
اور چاہیے کہ آئے	ایک جماعت	اور	کہ نہیں	نماز پڑھی انہوں نے	پس وہ نماز پڑھیں	ساتھ تمہارے	اور	چاہیے کہ لے لیں

پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (اُن کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مُسلّح ہو کر

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ
بچاؤ اپنا	اور	ہتھیار اپنے	دوست رکھتے ہیں	جو کہ	کافر ہیں	کاش کہ	غافل ہو تم	سے

تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں

اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

اَسْلِحَتِكُمْ	وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً
ہتھیار اپنے	اور	اسباب اپنے سے	پس جھک آویں	اوپر تمہارے	جھک آنا	یکبارگی

کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ	مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ
اور	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	اگر	ہو	تم کو	ایذا	سے	مینہ	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
رکھ دو تم	ہتھیار اپنے	اور	کر لو	بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	واسطے کافروں کے

کہ ہتھیار اُتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
عذاب	رسوا کرنے والا	پس جب	پوری کر چکو	نماز	پس یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد

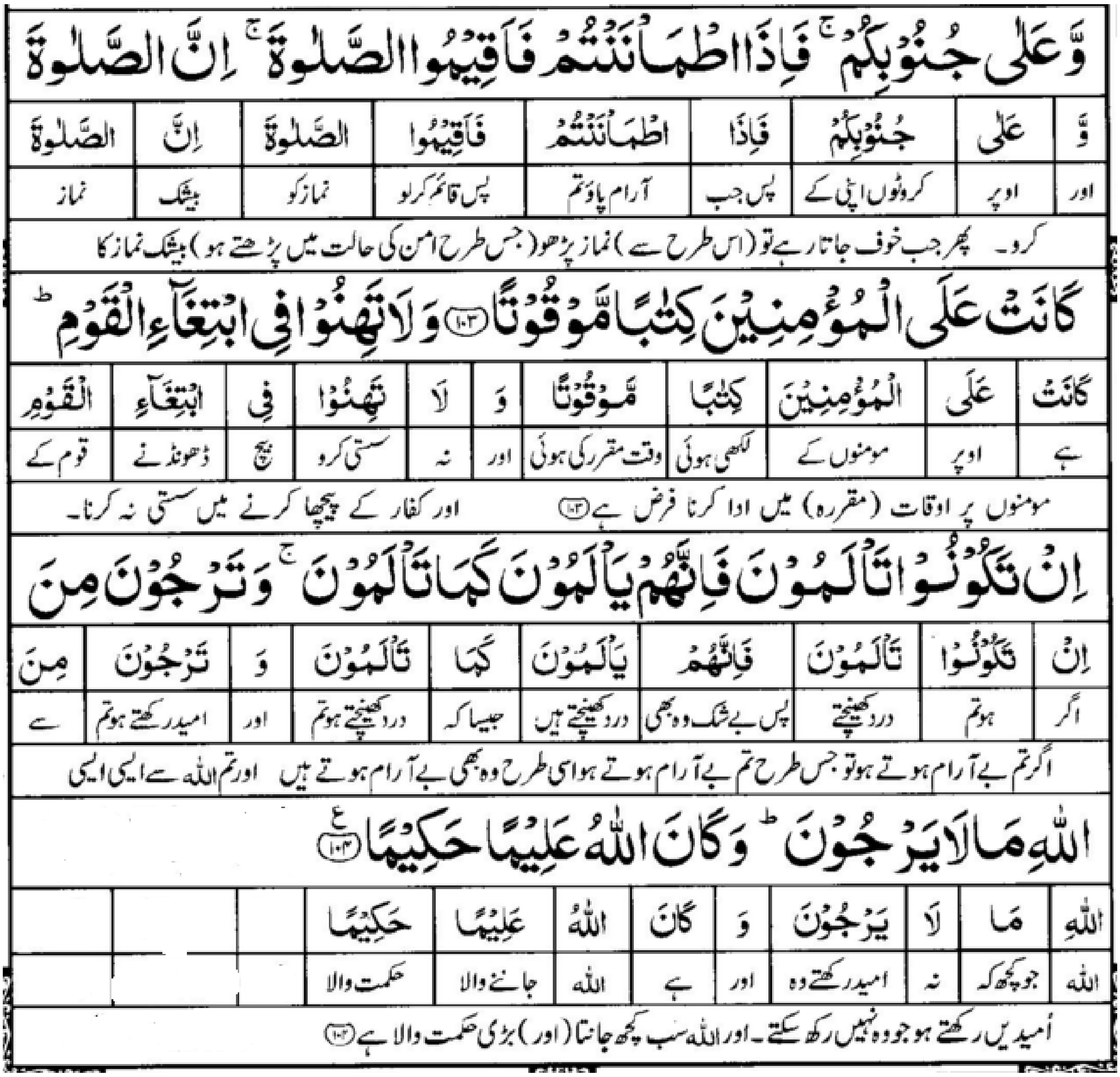

وَعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

وَ	عَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
اور	اوپر	کروٹوں اپنی کے	پس جب	آرام پاؤ تم	پس قائم کرلو	نماز کو	بیشک	نماز

کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِيْ	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	لکھی ہوئی	وقت مقرر کی ہوئی	اور	نہ	سستی کرو	بیچ	ڈھونڈنے	قوم کے

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ﴿۱۰۳﴾ اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ
اگر	ہو تم	درد کھینچتے	پس بے شک وہ بھی	درد کھینچتے ہیں	جیسا کہ	درد کھینچتے ہو تم	اور	امید رکھتے ہو تم	سے

اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا			
اللہ	جو کچھ کہ	نہ	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا			

اُمیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾